محترم و مکرم جناب حافظ عاکف سعید صاحب

سلام اللہ علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ وبعد

جولائی ۱۹۸۸ء کا "حکمتِ قرآن" آج ہی بذریعہ ڈاک موصول ہوا۔ آپ نے حرفِ اوّل میں، میرا خط ہی اوّلاً شائع کیا ہے۔ آپ نے میرے بارے میں لکھا ہے کہ "مسلکِ اہلِ حدیث سے ذہنی و قلبی مناسبت ہے۔" حالانکہ میں نے اپنی کسی بھی تحریر میں کبھی بھی مسلکِ اہلِ حدیث اور اہلِ حدیث حضرات کے بارے میں اشارۃً بھی کچھ نہیں لکھا، نجانے آپ نے کیسے مجھے اس مسلک سے وابستہ کر دیا، اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلکِ اہلِ حدیث (میری رائے کے مطابق) باقی تمام مسالک وسلاسل وغیرہ کی نسبت، سنّت اور حق کے زیادہ قریب ہے، مگر جس تقلید کی وجہ سے اہلِ حدیث اپنے آپ کو مقلّد حضرات سے ممیّز کرتے ہیں، وہی تقلید تو ان حضرات کے ہاں بھی موجود ہے۔

ناچیز کا تعلق کسی خاص مکتبۂ فکر اور مسلک سے نہیں ہے، قرآن میں ہم سب کو "هو سماكم المسلمين" کہہ کر مسلم کہا گیا ہے، لہٰذا ہمیں اپنے آپ کو صرف اور صرف مسلم ہی کہنا چاہیئے، مجھے امید ہے کہ آپ میری اس وضاحت کو حکمتِ قرآن اور میثاق میں شائع فرما دیں گے۔ تاکہ اندرونِ پاکستان اور بیرونِ پاکستان موجود میرے متعلقین و احباب کو غلط فہمی نہ ہو۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نیازمند

عبدالباسط (سعودی عرب)

❀❀❀

قرآن حکیم کی مقدس آیات اور احادیث نبوی آپ کی دینی معلومات میں اضافے اور تبلیغ کے لئے اشاعت کی جاتی ہیں۔ ان کا احترام آپ پر فرض ہے۔ لہٰذا جن صفحات پر یہ آیات درج ہیں ان کو صحیح اسلامی طریقے کے مطابق بے حرمتی سے محفوظ رکھیں۔